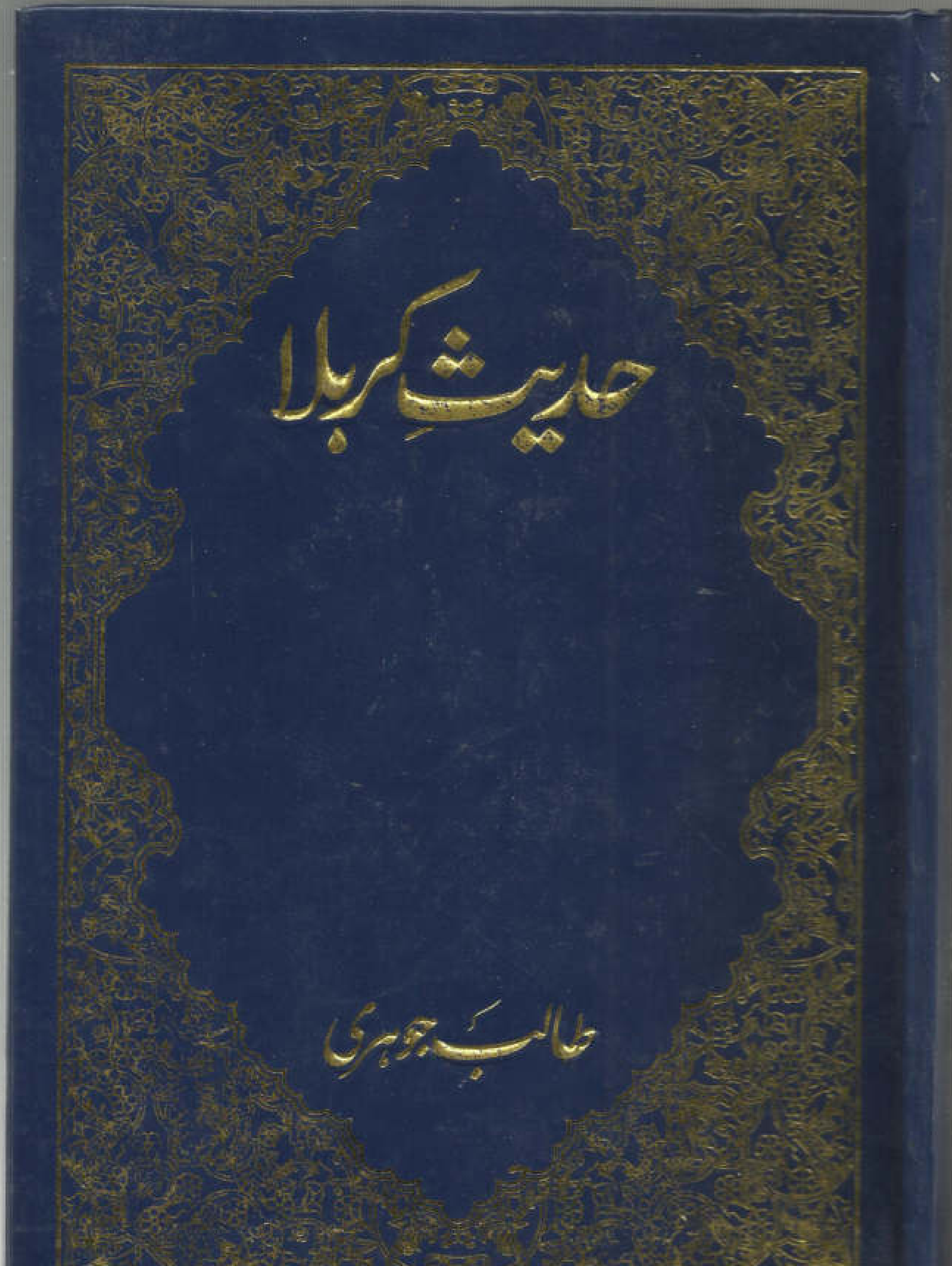

حدیثِ کربلا
طالب جوہری

# حدیثِ کربلا

سبیلِ سکینہؑ

حیدرآباد لطیف آباد، یونٹ نمبر ۸۔۱

طالب جوہری

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | حدیثِ کربلا |
| مصنف | : | علامہ طالب جوہری |
| اشاعتِ چہارم | : | ۲۰۱۱ء |
| کمپوزنگ | : | مزمل شاہ |
| ناشر | : | مولانا مصطفیٰ جوہر اکیڈمی، کراچی |
| طباعت | : | سید غلام اکبر 0303265981 |
| قیمت | : | ۵۴۵/- روپیہ |



**رابطہ**

فلیٹ نمبر 1، آصف پیلس، بی۔ ایس ۱۱، بلاک ۱۳

فیڈرل بی ایریا، کراچی، پاکستان

فون: ۰۲۱-۶۳۲۸۶۰۱

موبائل: ۰۳۳۳-۲۱۲۷۹۳۲

خواتینِ عصمت وطہارت سے رخصت ہوئے۔ اس وقت ﴿وامحمّداہ﴾ کی صدائیں بلند تھیں۔ پھر روضۃ الاحباب کے حوالہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے جناب علی اکبر کو سلاح جنگ سے آراستہ کیا۔ زرہ اور خود پہنایا اور امیر المومنین علیہ السلام کے تبرکات میں سے چمڑے کا ایک کمربند آپ کی کمر پر باندھا اور عقاب نامی گھوڑا عطا فرمایا(۱)۔ جب رخصت ہوئے تو امام حسین علیہ السلام نے مایوسی کی نگاہ سے ان کی طرف دیکھا اور گریہ فرمایا پھر اپنی ریشِ مبارک (یا انگشت شہادت) کو آسمان کی طرف بلند کر کے فرمایا اور بارگاہِ خداوندی میں عرض کی ﴿اللھم اشھد علیٰ ھٰولآ القوم لقد برز الیھم غلام اشبہ الناس خلقا و خلقا و منطقا برسولك، کنا اذا اشتقنا الیٰ نبیك نظرنا الیٰ وجھہ، اللھم امنعھم برکات الارض وفرّقھم تفریقا، ومزّقھم تمزیقا، واجعلھم طرائق قددا، ولا ترض الولاۃ عنھم ابدا فانھم دعونا لینصرونا ثم عدوا علینا یقاتلوننا﴾(۲) بارالہا! تو اس قوم پر گواہ رہ کہ وہ نوجوان ان سے جنگ کیلئے جارہا ہے جو سارے انسانوں میں تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلقت میں، اخلاق اور گفتار میں سب سے زیادہ مشابہہ ہے۔ ہم جب بھی تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے خواہاں ہوتے تھے اس (نوجوان) کے چہرے کو دیکھ لیا کرتے تھے۔ بارالہا! زمین کی برکتوں کو ان لوگوں سے روک لے، انہیں منتشر اور پراگندہ کردے اور ان کے راستوں کو متفرق کردے اور حکمرانوں کو کبھی ان سے راضی نہ رکھ اس لئے کہ انہوں نے ہمیں اس لئے دعوت دی تھی کہ ہماری مدد کریں پھر یہ ہم پر حملہ آور ہو کر ہم سے جنگ کرنے لگے۔

## توضیح

امام حسین علیہ السلام کے ان مختصر سے جملوں سے ہم پر چند امور کا انکشاف ہوتا ہے۔

۱۔ ہمیں عاشور کے دن دو گواہیاں ملتی ہیں۔ ابن سعد نے لشکر والوں کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ گواہ رہنا کہ پہلا تیر حسین کی طرف پھینک رہا ہوں اور امام حسین علیہ السلام نے جناب علی اکبر کے سلسلہ میں خدا کو گواہ بنایا ہے۔

۲۔ امام حسین علیہ السلام نے جناب علی اکبر کے لئے غلام کا لفظ استعمال کیا ہے جو نوجوان کے لئے استعمال ہوتا

---

۱۔ ناسخ التواریخ ج۲ص۳۵۰

۲۔ بحار الانوار ج۴۵ص۴۲۔۴۳،لہوف مترجم ص۱۳۰

ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کربلا میں اٹھارہ یا انیس سال کے نوجوان تھے جیسا کہ شیخ مفید اور ابن شہر آشوب کا خیال ہے۔ خود جناب علی اکبر نے اپنے رجز میں اپنے آپ کو غلامِ ہاشمی فرمایا ہے یا یہ کہ لفظِ غلام مجازاً استعمال ہوا ہو۔ آپ کی عمرِ مبارک پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

۳۔ رسول اکرم ﷺ کا خُلق خلق عظیم ہے(۱) اور آپ نطق وحیِ الٰہی ہے(۲) اور جناب علی اکبر ان دونوں میں رسول اکرم ﷺ سے مشابہہ ترین ہیں۔ کیا قول وعمل کی اس مشابہت کا نام عصمت نہیں ہے؟

۴۔ اگر اصل کی زیارت نہ ہو سکے تو شبیہ کی زیارت کرنا سیرتِ سید الشہداء میں شامل ہے۔

۵۔ بددعا کے دن سے آج تک کے کوفہ کے حالات گواہ ہیں کہ زبان معصوم سے نکلے ہوئے الفاظ کی تاثیر کیا ہوتی ہے۔

پھر آپ نے ابن سعد کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ﴿یا بن سعد مالك قطع الله رحمك و لا بارك اللّٰه لك فی امرك وسلط الله علیك من یذبحك بعدی علٰی فراشك كما قطعت رحمی ولم تحفظ قرابتی من رسول الله﴾(۳) اے ابن سعد تجھے کیا ہو گیا ہے۔ اللہ تیرے رحم کو قطع کرے اور اللہ تجھے تیرے کام میں برکت نہ دے۔ اور اللہ تجھ پر کسی کو مسلط کرے جو تجھے تیرے بستر پر قتل کردے اس لئے کہ تو نے میرے ساتھ قطع رحم کیا اور تو نے رسول اللہ ﷺ سے میری قرابت کا خیال نہیں رکھا۔

پھر آپ نے آیہ مبارکہ کی تلاوت فرمائی ﴿ان اللّٰه اصطفٰی آدم ونوحا و آل ابراهیم و آل عمران علٰی العالمین ذریة بعضها من بعض والله سمیع علیم﴾(۴) اللہ نے آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو جہانوں پر منتخب کیا اور ذریت میں بعض کو بعض پر برتری دی اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

سنبل سکینہ
حمایت علی آباد یونٹ نمبر ۸-۹

---

۱۔ سورۂ ن والقلم
۲۔ سورۂ نجم
۳۔ بحار الانوار ج ۴۵ ص ۴۳
۴۔ سورۂ آل عمران ۳۴-۳۵